

مصنف: (علامہ شبلی نعمانی) ماخذ: مقالات شبلی جلد چہارم - صنف ادب

: تاریخ

مصنف کا تعارف

ایک عظیم سیرت نگار - وکالت اور ملازمت کے بعد علی گڑھ سے وابستگی
اردو کے عناصر خمسہ میں شامل - سوانح نگار 'تنقید نگار' سفر نامہ
نگار
اعجاز و اختصار - مقصدیت اور دلکشی

عمر بن عبدالعزیز کا تعارف

خلافت بنو امیہ کے آٹھویں فرما رواں - چالیس سالہ عمر میں ڈھائی
سالہ دور خلافت
مذہب کی مجسم اور عملی تفسیر - آپ کی والدہ 'حضرت عمر فاروق کی
پوتی
ناز و نعم کے ماحول میں پرورش - خلافت سے رضاکارانہ دستبرداری
سلطنت بنو امیہ کا سنہری دور

سبق کا تعارف

ناجائز طور پر چھینی گئی جاگیروں کی واپسی - عدل و انصاف کی بحالی
اور فراہمی
غیر مسلموں سے یکساں سلوک - آزادی اور حق گوئی کی بحالی
مساوات اور جمہوریت 'حکومت کا اصل اصول - سادہ اور فقیرانہ زندگی

وصیت کے لیے صاحب حیثیت نہ ہونا - اسلامی اصولوں کے مطابق حکومت

سبقی اقتباسات کے اہم نکات

سیرت العمرین میں موازنہ - مثالی عدل انصاف - ناجائز کاروائیوں کا
(صفحہ 1) خاتمہ

(صفحہ 2) تقویٰ کا بیان - جاگیروں کے بارے میں علماء کی رائے -
فرزند عمر بن عبدالعزیز کی رائے
جاگیروں کی واپسی

(صفحہ 3) ابن سلیمان سے یکساں سلوک - آزادی اور حق گوئی کی بحالی
- مسلمہ کے خلاف فیصلہ
مقبرہ کے لیے جگہ خریدنا - حکومت کا اصل اصول

عوامی طرز زندگی - وصیت پارے مسلمہ کی پیشکش - خلیفہ کا
(صفحہ 4) ترکہ

نثری حوالہ جات

اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔ (النسا-58)

اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں انصاف سے نہ ہٹا دے۔ (المائدہ - 2)
بے شک مال اور اولاد تمہارے لئے بڑی آزمائش ہیں۔ (الانفال- 28)
بے شک اللہ تمہیں عدل و احسان کا حکم دیتا ہے۔ (النحل - 90)

جو لوگ کسی کو ظلم کرتے دیکھیں اور اس کا ہاتھ نہ پکڑیں تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے عذاب کی گرفت میں لے لیں۔ (حدیث)

خدا کے تمام بندوں کی آزادی ہمارا اولین مقصد ہے۔ (حدیث)

جابر حکمرانوں کے سامنے کلمہ حق کہنا افضل جہاد ہے۔ (حدیث)

خدا کے بندوں کی آزادی ہمارا اولین مقصد ہے۔ (حدیث)

ملک کفر کے نظام کے ساتھ قائم رہ سکتا ہے

ظلم اور ناانصافی کے نظام کے ساتھ قائم نہیں رہ سکتا۔ (حضرت علی)

اسلام کی بقا کی خاطر اپنے نفع نقصان سے درگزر کیا کرو۔ (حضرت ابو سفیان ثوری)

انسان ایک دوسرے کے اعضاء ہے کیونکہ ان کا جوہر ایک ہے۔ (شیخ سعدی)

مومن اپنے اہل و عیال کو اللہ پر چھوڑتا ہے اور منافق اپنی دولت پر۔ (عبدالقادر جیلانی)

بادشاہوں کے کارندوں کے ظلم کی بازپرس بھی بادشاہ سے ہوگی۔ (امام غزالی)

مسلمانوں نے قرآن و سنت کو چھوڑ دیا اس لیے سرگرداں ہو پریشان ہیں۔ (علامہ اقبال)